بسم اللہ الرحمن الرحیم

محترم مفتی صاحب چند درپیش مسائل کا شرعی حکم مطلوب ہے امید ہے کہ بندہ کی تشفی فرمائیں گے۔

۱۔ موبائل فون کے ذریعے بنائی گئی تصویر اور فلم کا کیا حکم ہے؟ تصویر دو طرح کی ہوتی ہے ① جب بنائی گئی تو جب تک اس کو ختم نہ کریں تو از خود یہ اس وقت تک ختم نہ ہوگی جب تک موبائل سے بیٹری نہ نکالیں۔ ② تصویر بنا کر اگر محفوظ کر لی جائے تو بیٹری نکالنے سے بھی ختم نہ ہوگی جب تک خود اس کو صاف نہ کیا جائے۔ دونوں کا کیا حکم ہے؟

۲۔ مرد کیلئے اپنی مردہ بیوی کو دیکھنا اور چھونا اور کسی عورت کی غیر موجودگی میں اس کو غسل دینا کیسا ہے اور اسی طرح عورت کے لیے اپنے مردہ شوہر کو دیکھنا، چھونا اور غسل دینا کیسا ہے؟

۳۔ چوہا، سانپ، بچھو، چھپکلی، چیونٹی، شہد کی مکھی، کو دیکھتے ہی مار ڈالنا کیسا ہے، عام ہے کہ یہ ضرر پہنچائیں یا نہ پہنچائیں، لیکن عام طور پر یہ جانور نقصان کرہی دیتے ہیں، درخت کے نیچے پڑھائی ہوتی ہے کوّے شور کرتے ہیں ایک کوے کو مار کر وہاں درخت پر لٹکا دینا کیسا ہے۔

المستفتی: محمد راشد ڈسکوی۔
۲۹ جمادی الاولی ۱۴۲۸ھ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب حامداً ومصلیاً

۱۔ تصویر سازی شریعت کی رو سے ایک کبیرہ گناہ ہے، اس کے ہولناک وحیاسوز نتائج کسی ذی شعور انسان پر مخفی نہیں، معذب اقوام کا عبرتناک انجام قرآن مجید نے مفصل طور پر بیان کیا ہے، ان میں کفر و شرک کی گمراہی تصویر کے راستہ ہی سے آئی تھی، چنانچہ صحیحین کی حدیث ہے (جاری ہے)

(اولئک إذا مات فیهم الرجل الصالح بنوا علی قبرہ مسجدًا
ثم صوّروا فیہ تلک الصور، اولئک شرار خلق اللّٰہ)
(ترجمہ) ارشاد نبوی (صلی اللّٰہ علیہ وسلم) ہے، ان اہل کتاب میں
جب کوئی نیک آدمی دنیا سے رخصت ہو جاتا، تو اُس کی قبر پر مسجد
بنا دیتے اور پھر اسمیں تصویر رکھتے، یہ اللّٰہ تعالیٰ کی مخلوق میں بدترین
لوگ ہیں، شارح بخاری ابن حجر عسقلانی (رحمہ اللّٰہ) لکھتے ہیں
(کان غالب کفر الأمم من جہۃ الصور، فتح الباری ص ۸۷ ج ۱۷)
لہٰذا کسی بھی جاندار کی تصویر بنانا سخت حرام اور گناہ کبیرہ ہے
خواہ تصویر کسی بھی قسم کی ہو، چھوٹی ہو یا بڑی، کپڑے، کاغذ پر بنائی جائے
یا در و دیوار پر، قلم سے بنائی جائے یا کیمرے، موبائل سے، محفوظ کر کے رکھی
جائے یا فوراً مٹا دی جائے، اسی طرح ایک موبائل میں موجود تصویر
کو دوسرے موبائل میں ارسال کرنا، یہ سب حرام، ناجائز اور گناہ کبیرہ
ہیں

تنبیہ (۱) واضح ہو کہ حرمت تصویر کی علت اور وجوہ تین ہیں
۱۔ بُت پرستی کا سبب ۲۔ ملائکہ رحمت کے دخول میں رُکاوٹ
۳۔ مضاھاۃ خلق اللّٰہ (اللّٰہ رب العزت کی صفت خالقیت کا مذاق)
عام طور پر لوگ پہلی وجہ کی معدومیت کے سبب
اس کو جائز سمجھتے ہیں، حالانکہ اگر علت اولیٰ کی معدومیت کو تسلیم کر
بھی لیا جائے تو آخری دو وجہیں حرمت کی تو پھر بھی باقی ہیں
(۲) احادیث میں مصرّح ہے کہ فرشتے تصویر والے مکان میں
داخل نہیں ہوتے، جمہور علماء کے نزدیک اس سے مراد خاص ملائکہ
رحمت ہیں۔ کراماً کاتبین یا وہ فرشتے جو جنّات، شیاطین اور ناگہانی مصائب
سے انسان کی حفاظت پر مامور ہیں، وہ اس حکم سے مستثنیٰ ہیں۔
(۳) جمہور علماء کے نزدیک سایہ دار اور بے سایہ دونوں
قسم کی تصاویر کا ایک حکم ہے

۲۔ مرد کیلئے اپنی مردہ بیوی کو دیکھنا تو جائز ہے، چھونا
اور غسل دینا جائز نہیں۔ البتہ جہاں غسل دینے کیلئے کوئی عورت
ڈھونڈنے سے بھی نہ ملے تو ایسے موقع پر سب سے پہلے اگر عورت
کا کوئی محرم موجود ہو تو وہ ہاتھ سے (جسمیں ہاتھ پر کپڑا لپیٹنا شرط نہیں)
عورت کو تیمّم کرائے، اگر محرم موجود نہ ہو تو شوہر اور شوہر بھی موجود

نہ ہو تو پھر اجنبی مرد عورت کو تیمم کرائے۔ البتہ اجنبی اور شوہر کے تیمم میں اس قدر فرق ضرور ہے کہ شوہر کیلئے دوران تیمم دیکھنا جائز ہے، اور اجنبی کے لیئے جائز نہیں بلکہ اجنبی کیلئے حکم ہے کہ تیمم اس طریقہ عورت کو کرائے کہ نظر عورت پر نہ پڑے بخلاف عورت (بیوی) کے، کہ اس کیلئے دیکھنا، چھونا اور غسل دینا تینوں اُمور جائز ہیں۔

۳۔ سانپ اور بچھو چونکہ خلقتاً موذی ہوتے ہیں اور چھپکلی کے مارنے پر حدیث میں فضیلت آئی ہے، اس لیے ان کو ابتداءً مارنا جائز ہے، بخلاف چوہے، چیونٹی اور شہد کی مکھی کے، اگر تکلیف دینے میں ابتداء کریں تو ان کے مارنے میں کوئی حرج نہیں ورنہ مکروہ تنزیہی ہے۔

بلا ضرورت شدیدہ کے کوے کو ابتداءً مارنا جائز نہیں، سوال میں ذکر کردہ وجہ ضرورت شدیدہ میں سے نہیں، لہذا اس کے علاوہ اوّلاً کوئی اور حربہ استعمال کیا جائے مثلاً: رومال وغیرہ کے ذریعے کوے کے مشابہ صورت بنا کر اس کو لٹکا دیا جائے جسمیں آنکھ، کان وغیرہ کا ظہور نہ ہو تا کہ تصویر کے حکم میں بھی داخل نہ ہو۔

١۔ قال عبد اللّٰہ بن مسعود (رضی اللہ عنہ) سمعت رسول اللّٰہ (صلی اللّٰہ علیہ وسلّم) یقول: إن أشد الناس عذابا عند اللّٰہ المصورون".

(البخاري: باب عذاب المصورین یوم القیامۃ، ۲/ ۸۸۰، قدیمی)

٢۔ قالت عائشة (رضی اللّٰہ عنہا): قدم رسول اللّٰہ (صلی اللّٰہ علیہ وسلّم) من سفر وقد سترت بقرام لي على سهوة لي فيه تماثيل، فلما رآه رسول اللّٰہ (صلی اللّٰہ علیہ وسلّم) هتكه و قال: "أشد الناس عذابا يوم القيامة الذين يضاهون خلق اللّٰہ".

(البخاري: باب ما وطئ من التصاوير ۲/ ۸۸۰، قديمي)

٣۔ عن ابن عباس (رضی اللّٰہ عنهما) قال: سمعت محمدا (صلی اللّٰہ علیہ وسلّم) يقول: "من صور صورة في الدنيا كلف يوم القيامة أن ينفخ فيها الروح وليس بنافخ". (بحوالۂ سابقہ، ۲/ ۸۸۱، قدیمی)

Scanned by CamScanner

٤ـ في التنوير: (ويمنع زوجها من غسلها ومسّها لا من النظر إليها على الأصحّ، وهي لا تمنع من ذلك)

قال ابن عابدين: (قوله: ويمنع زوجها الخ) "أشار إلى ما في البحر: من أن من شرط الغاسل أن يحلّ له النظر إلى المغسول فلا يغسل الرجل المرأة وبالعكس. (لا من النظر إليها على الأصحّ) نقل عن الخانية أنه إذا كان للمرأة محرم ييمّمها بيده، وأما الأجنبي فبخرقة على يده ويغضّ بصره عن ذراعها، وكذا الرجل في امرأته إلا في غضّ البصر، ولعلّ وجهه أن النظر أخفّ من المسّ، فجاز لشبهة الاختلاف".

(رد المحتار: ٣/١٠٥، رشيدية)

٥ـ "النملة" تكلّموا فيه: والمختار أنه إذا ابتدأت بالأذى لا بأس بقتلها، وإن لم تبتدئ يكره قتلها، وقتل القملة يجوز بكلّ حال......... "قتل الزنبور والحشرات هل يباح في الشرع ابتداء من غير إيذاء، وهل يثاب على قتلهم، قال لا يثاب على ذلك، وإن لم يوجد منه الإيذاء فالأولى أن لا يتعرّض بقتل شيئ منه".

(هندية: كتاب الكراهية، ٥/٣٦١، رشيدية)

٦ـ عن أبي هريرة (رضي الله عنه) عن النبي (صلى الله عليه وسلم) قال: "من قتل وزغاً في أول ضربة كتبت له مائة حسنة، وفي الثانية دون ذلك، وفي الثالثة دون ذلك".

(مشكوة: باب ما يحلّ أكله وما يحرم، ص ٣٦١ قديمي) فقط

والله أعلم بالصواب،

كتبه، مطيع الله عفي عنه

المتخصص في الفقه الإسلامي،

بالجامعة الفاروقية، بكراتشي

١٠/٦/١٤٢٨ هـ

الجواب صحيح

الجواب صحيح

عفي عنه

١٢/٦/٢٨ هـ

جامعة فاروقية ... شاه فيصل كالوني نمبر ٤ كراچي (پاکستان)